

مولانا نور محمد ثاقب\*

## علم اصول حدیث میں علماء احتجاف کی تصنیفی خدمات

(قطعہ)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم فقائیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں، خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارات اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے، طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں، وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گھرائی اور جامعیت پر بحث و تجھیں اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کامل سے وائسی پر تاجیر سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال الیوان شریعت میں اپنا تاثر آتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست اعزاز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحنفی میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفر نامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی طلقوں کے لئے بھی کا باعث ہو گا۔ (مولانا) سچی الحنفی )

بندہ نے اصول حدیث کے سلسلہ مفہومیں کی مجمل قطعوں میں اصول حدیث (جسے علوم الحدیث، معظظ الحدیث اور علم درلیۃ الحدیث بھی کہتے ہیں) میں علماء احتجاف کی تین سو (۳۰۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

آب اس علم میں حضرات علماء احتجاف کی دیگر کتابیں (آن کے مصنفوں کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ۳۰۱۔ "اختلاف ابی حنیفة و ابن ابی لیلی" تالیف اول من ذیعی بقاضی القضاۃ فی الاسلام الامام ابی یوسف یعقوب بن ابراهیم بن حبیب بن خُبیس بن سعد بن حبۃ البَجْلی الْأَنْصَارِی، اجل اصحاب الامام ابی حنیفة رحمہم اللہ ، المولود فی الكوفة سنة ۱۱۲ھ ، المتوفی ببغداد يوم الخميس اول وقت الظهر فی الخامس من ربیع الاول وقبل ربیع الثانی سنة ۱۸۲ھ

(یہ کتاب "طبع الاستقامة، قاهرہ" سے طبع ہوئی ہے اور اس پر علامہ ابوالوقاہ افغانی نے تعلیقات فرمائی ہیں)

۱۔ ۳۰۲۔ "السَّهْمُ الْمُصِيبُ فِي كِيدِ الْخَطِيبِ" تالیف الامام العلامہ السلطان الملک المعظم عیسیٰ بن السلطان الملک العادل سیف الدین ابی بکر بن آیوب الایوبی الحنفی ، صاحب الشام ،

\* سابق چیف جسٹس پریم کورٹ آف افغانستان و سابق رئیس دارالافتاء المركزیہ افغانستان

الموالد سنة ٥٧٦هـ، المتوفى سنة ٦٢٣هـ

- (يہ کتاب دہلی، ہندوستان کے "طبع الجمدة المأثورة" سے ۱۳۵۰ھ میں اور اس کے بعد مصر سے ۱۳۵۱ھ میں لیٹ ہوئی)
٣٠٣. "الانتصار لامام أئمة الأمصار - أى أبي حنيفة -" (فی مجلدين كبيرین) تالیف الشیخ الحالظ المحدث الفقیہ المذکر شمس الدین أبي المظفر یوسف بن فضائل علی بن عبد اللہ الفرزکی ثم البغدادی ، نزیل دمشق ، الحنفی ، المعروف ببسطی ابن الجوزی ، المولود سنة ٥٨١هـ ، المتوفی بلمشق ليلة الحادی والعشرين من ذی الحجۃ سنة ٦٥٣هـ
٣٠٤. "وفیات الأعیان من مذهب أبي حنیفة النعمان" تالیف الشیخ قاضی القضاۃ نجم الدین ابراهیم بن علی بن احمد بن عبدالواحد بن عبدالمتعیم بن عبد الصمد الطرسوسی التمشقی الحنفی ، المتوفی بلمشق فی شعبان سنة ٦٥٨هـ
٣٠٥. "جمع أوهام التهليب" تالیف الامام العلامۃ الحالظ علاء الدین أبي عبد اللہ مفلطحی بن قلیج بن عبد اللہ البکھری المصری الحنفی ، المولود سنة ٦٨٩هـ ، المتوفی فی شعبان سنة ٦٢٢هـ
٣٠٦. "الأجوبة عن اعتراض ابن أبي شيبة على الإمام أبي حنیفة في الحديث" تالیف الامام الحالظ زین الدین أبي العدل قاسم بن فطیلوبها الجمامی المصری الحنفی ، المولود سنة ٨٠٢هـ ، المتوفی سنة ٨٠٩هـ
٣٠٧. "المنجد المفہیت فی علم الحديث" تالیف الشیخ أبي الفضل مجد الدین محمد بن محمد بن محمد بن محمود المعروف بابن الشحنة الحلی الحنفی ، المولود سنة ٨٠٣هـ ، المتوفی سنة ٨٩٠هـ
٣٠٨. "القمع بالاقرآن فی تراجم الأعیان" (من اوآخر المائة التاسعة وأوائل المائة العاشرة) تالیف الشیخ العلامۃ مسند الشام فی عصره شمس الدین أبي عبد اللہ محمد بن محمد بن علی بن طولون التمشقی الصالحی الحنفی ، المولود سنة ٨٨٠هـ ، المتوفی سنة ٩٥٣هـ
٣٠٩. "تعليقات القاری علی ثلثیات البخاری" تالیف الامام العلامۃ نور الدین أبي الحسن علی بن سلطان محمد الھروی ثم المکی ، الحنفی ، الشہیر بلقب العلامۃ ملا علی القاری ، المتوفی سنة ١٠١٣هـ
٣١٠. "نظم النجۃ" تالیف الشیخ الأدیب الصوفی أبي بکر بن أبي القاسم بن احمد بن محمد بن ابی بکر بن محمد بن سلیمان الحسینی التھامی ، الحنفی ، المعروف بابن الأھدل ، المولود بتھاماہ سنة ٩٨٣هـ تقریباً ، المتوفی بقریۃ المحطة فی جمادی الأولى سنة ١٠٣٥هـ
٣١١. "الراسخ فی المنسوخ والناسخ" تالیف الشیخ الفاضل القاضی ابراهیم حنیف بن مصطفی

- الرومى العنفى ، المعرفى سنة ١١٨٩ هـ
٣١٢. "عقد الجمان فى أحاديث الجن" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفيض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٣. "عقود الجوائز المنفية فى أصول أدلة ملحب الامام أبي حنيفة مذا وافق فيه الأئمة الستة أو بعضهم" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٤. "المربي الكابلى ثيمن روى عن الشمس البابلى" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٥. "مناقب أصحاب الحديث" ( منظومة فى مائتين وخمسين بحثاً ) تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٦. "لشق الغوالى من تخريج الغوالى" ( عوالى شيخه على بن صالح الشادرى ) تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٧. "الهدية المرضية فى المُسلسل بالأولية" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٨. "المواهب الجلية فيما يتعلق بحديث الأولية" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ
٣١٩. "التغريد فى الحديث المُسلسل يوم العيد" تاليف الامام الحالظ المحدث الفقيه اللغوى أبي الفرض السيد محمد مرتضى الحسنى الزبيدي اليمنى ثم المصرى ، العنفى ، المولود بالهند فى بلدة بيلجرام سنة ١١٣٥ هـ ، المعرفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣٢٠. "نظم الثنالی شرح فتاویٰ البخاری" تالیف الشیخ المحدث الفقیہ عبدالباسط بن رسم علی بن علی اصغر القنوجی الہندی الحنفی، المتوفیٰ سنۃ ۱۲۲۳ھ
٣٢١. "أربعون ثناًیا فی الحديث" تالیف الشیخ المحدث الفقیہ عبدالباسط بن رسم علی بن علی اصغر القنوجی الہندی الحنفی، المتوفیٰ سنۃ ۱۲۲۳ھ
٣٢٢. "لوائح الرحمومت فی شرح مسلم الثبوت" (مبحث السنّة منه) تالیف الشیخ العلامہ بحرالعلوم مولانا عبد العلی بن نظام الدین بن قطب الدین بن عبدالحليم الانصاری السہالوی الکنواری الحنفی، المتوفیٰ بمدرس فی التسی عشرة من ربیع من ربیع سنۃ ۱۲۲۵ھ
٣٢٣. "التعليق الحسن علی آثار السنّن" تالیف الشیخ المحدث الفقیہ أبي الخیر محمد بن علی، الشهیر بظہیر احسن بن سبحان علی النیموی العظیم آبادی الحنفی، المولود بقریۃ نیمی - من اعمال عظیم آباد، الہند - یوم الأربعاء الرابع من جمادی الاولی سنۃ ۱۲۷۸ھ، المتوفیٰ یوم الجمعة السابع عشر من رمضان المبارک سنۃ ۱۳۲۵ھ
٣٢٤. "احادیث الأربعین القدسیة من الصحف الابراهیمیة والموسیة" تالیف الشیخ الفاضل القاضی محمد ادیب بن محمد الجراح القشنبیدی الحنفی، المتوفیٰ بلمسق فی اوخر سنۃ ۱۳۳۶ھ
٣٢٥. "کتاب الحنفاء فی ذکر الضعف والضعفاء" تالیف الشیخ الفاضل مولانا عبد الأول بن کرامت علی بن امام بخش بن جارالله بن گل محمد بن محمد دائم الجونفوری الحنفی، المولود سنۃ ۱۲۸۳ھ، المتوفیٰ فی الثاني عشر من شوال سنۃ ۱۳۳۹ھ (یہ کتاب آسی پر لیں لکھنہ، محمود گرے طبع ہو چکی ہے)
٣٢٦. "الإعلام بیمن فی تاريخ الہند من الأعلام" (نزہہ الخواطر و بهجة المسامع والتواظر) تالیف الشیخ المؤرخ العلامہ عبدالحنی بن فخر الدین بن عبد العلی الحسنی الندوی الحنفی، المولود بالہند لشماںی عشرہ لیلۃ خلون من رمضان سنۃ ۱۲۸۲ھ، المتوفیٰ لخمس عشرہ لیلۃ خلون من جمادی الآخرة سنۃ ۱۳۳۱ھ (یہ کتاب آٹھ جملوں پر مشتمل ہے اور اس میں قرن اقل تا قرن چہاروہم یعنی پورے چودہ قرون کے علماء و ائمہ ان ہند کے تراجم یعنی آسامہ الزجال بیان ہوئے ہیں۔ یہ کتاب دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد، ہند سے طبع ہو چکی ہے جبکہ کحمدت قبل ملتان سے بھی چھپ چکی ہے)
٣٢٧. "إحياء السنّن" تالیف الشیخ العلامہ حکیم الأمة مولانا محمد اشرف علی التہانوی

- الحنفی ، المولود بتهانہ بھوں فی الخامس من ربیع الثانی سنة ۱۲۸۰ھ ، المعرفی بتهانہ بھوں فی لیلۃ السادس عشر من ربیع رجب سنہ ۱۳۶۲ھ (یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)
۳۲۸. "جامع الاتار" تالیف الشیخ العلامہ حکیم الامّة مولانا محمد اشرف علی التھانوی الحنفی ، المولود بتهانہ بھوں فی الخامس من ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۰ھ ، المعرفی بتهانہ بھوں فی لیلۃ السادس عشر من ربیع رجب سنہ ۱۳۶۲ھ (یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)
۳۲۹. "رسالة فی مصطلح الحديث" تالیف الشیخ العالم المبارز الشہیر مولانا عبد اللہ السیندی ، الحنفی ، المولود فی تاسع محرم سنہ ۱۲۸۹ھ ، المعرفی فی الثالث من رمضان سنہ ۱۳۶۳ھ (یہ کتاب کراچی میں طبع ہو چکی ہے)
۳۳۰. "تأثیب الخطیب علی مسائلہ فی ترجمۃ ابی حنیفة من الکاذب" تالیف الامام العلامہ المحقق المحدث الفقیہ الاصولی المتکلم الشیخ محمد زاہد بن الحسن الكوثری الحنفی ، وکیل المشیخۃ العثمانیۃ سابقًا ، المولود سنہ ۱۲۹۶ھ ، المعرفی فی التاسع عشر من ذی القعده سنہ ۱۳۷۱ھ
۳۳۱. "مقلمۃ زاد المنتهی شرح سُنْنَتِ الرَّمْذَنِ" تالیف الشیخ العلامہ المحدث الكبير والفقیہ الجلیل المفتی الاعظم مولانا مفتی محمد بن محمد صدیق بن محمد دراز بن گلستان بن عمر بن محمد بن موسی بن عالم ، الحنفی ، الامین العام لجمعیۃ علماء الاسلام باکستان ، المولود لیلۃ الاثنين السادس من ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۷ھ ، المعرفی فی الرابع من ذی الحجه سنہ ۱۳۰۰ھ
۳۳۲. "أصول الحديث علی مذهب الحنفیة" تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۵ھ ، المعرفی فی اول شعبان سنہ ۱۳۰۲ھ
۳۳۳. "جزء المیہمات فی الأسانید والروایات" تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۵ھ ، المعرفی فی اول شعبان سنہ ۱۳۰۲ھ
- (شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے ہارے میں خود فرمایا کہ احادیث کی اسانید میں بھی اور روایات میں بھی بہت سے نام بھی آتے ہیں ، اس ناکارہ نے اُن سب کے نام دوسری احادیث سے تلاش کر کے لکھنے شروع کئے تھے اور اچھا خاماً ذخیرہ ہو گیا تھا ، ان میں سے ان میہمات کو چھوڑ دیا گیا جو تہذیب ، تقریب ، تعلیل وغیرہ میں آگئے ہیں)

۳۳۳۔ ”توبیب تأویل مختلف الأحادیث لابن قحیة“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد ذکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی اول شعبان سنة ۱۳۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے ہارے میں فرمایا کہ ابن قحیۃ کی تاویل حدیث مشہور کتاب ہے مگر مذہب نہیں ہے، کیف ماقتنق احادیث کو جمع کر دیا ہے، اس ناکارہ نے ابواب فہمیہ کی ترجیب پر اس کی جویب کی تھی) ۳۳۵۔ ”توبیب مشکل الآثار للطحاوی“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد ذکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی اول شعبان سنة ۱۳۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے ہارے میں فرمایا کہ امام طحاوی کی ”مشکل الآثار“ چار جلدیوں میں ہے اور اس کی فہرست بھی مسلسل مفہامیں کے اعتبار سے غیر مرتب ہے، اس ناکارہ نے ان کی چار جلدیوں کی فہرست کو بواب فہمیہ کے اعتبار سے مرتب کیا تھا)

۳۳۶۔ ”مُعجمُ الْمُسْنَدِ لِلَّامِ أَحْمَدَ“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد ذکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی اول شعبان سنة ۱۳۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے ہارے میں فرمایا کہ مسنداً امام احمد کی روایات ترجیب صحابہ پر ہیں جس میں حدیث کاظماً شکل کرنا بادر مشکل ہے، اس رسالہ میں حروف تجھی کے اعتبار سے ان سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست لکھی گئی ہے جس میں ہر صحابی کی احادیث مع جلد و صفحہ درج کی گئی ہیں، بہت منفرد رسالہ ہے جس سے احادیث کا لکھنا بہت آسان ہے)

۳۳۷۔ ”معجم الصحابة الذين أخرج عنهم أبو داود الطیالسی فی مسنده“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد ذکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی اول شعبان سنة ۱۳۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے ہارے میں فرمایا کہ امام ابو داود طیالسی نے بھی مسنداً احمد کی طرح سے صحابہ کی روایات صحابہ کرام کے مراتب کے اعتبار سے نقل کی تھیں جس سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو مراتب صحابہ سے واقف ہو، اس ناکارہ نے ان سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست حروف تجھی کے اعتبار سے جمع کی)

۳۳۸۔ ”تحفة الترشح نُخْبَةُ الْفَكْرِ فِي مَصْطَلِحِ أَهْلِ الْأَثْرِ“ (اردو) تالیف الشیخ مولانا عفی سعید احمد

٣٣٦. "دراسات في أصول الحديث على منهج الحنفية" (في مجلد كبير) تاليف الشيخ الفاضل سرفراز خان صدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السوائي الحنفي ، المتعوفى ليلة الثلاثاء التاسع من جمادى الأولى سنة ١٣٣٠ هـ
٣٣٥. "انكار حديث كري نتائج" تاليف الشيخ العلام المحدث المحقق أبي الزاهد مولا نامحمد سرفراز خان صدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السوائي الحنفي ، المتعوفى ليلة الثلاثاء التاسع من جمادى الأولى سنة ١٣٣٠ هـ
٣٣٤. "هروي حديث" تاليف العلامة المحدث مولا نامحمد سرفراز خان صدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السوائي الحنفي ، المتعوفى ليلة الثلاثاء التاسع من جمادى الأولى سنة ١٣٣٠ هـ
٣٣٣. "مقام حديث مع ازاله شبهات" تاليف الشيخ المحدث مولا نامفضل احمد الككروى الملائى الحنفى ، المتعوفى يوم السبت الرابع والعشرين من رمضان سنة ١٣٢٨ هـ
٣٣٢. "هروي حديث" تاليف الشيخ العلام المحدث المحقق أبي الزاهد مولا نامحمد سرفراز خان صدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السوائي الحنفي ، المتعوفى ليلة الثلاثاء عشر من ربيع الثاني سنة ١٣٢٥ هـ
٣٣١. "الفوائد المستمدة من تحقیقات العلامة الشیخ عبدالفتاح ابی غدة فی علوم مصطلح الحديث" تالیف الشیخ الفاضل الذکور ماجد التروری الطرابلسی الحنفی ، فرغ من تالیفه يوم الأحد التاسع من شوال سنة ١٣٢٥ هـ
٣٣٠. "التحقيق والتعليق على ظفر الامانی شرح مختصر السيد الشریف الجرجانی" تالیف الشیخ الفاضل الذکور تقی اللہین الندوی المظاہری الحنفی ، استاذ الحديث بجامعة الامارات العربية المتحدة ، فرغ من تالیفه فی الرابع من ذی الحجه سنة ١٣١٣ هـ
٣٣٩. "لیض المعمم شرح مقلمة مسلم" (اردو) تالیف الشیخ مولانا مفتی سعید احمد بالهوری الحنفی ، استاذ الحديث بدارالعلوم دیوبند ، فرغ من تالیفه فی العاشر من ربیع سنة ١٣٠٨ هـ (یہ کتاب کتبہ تعلیماتی کرامی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)
٣٣٨. "لیض المعمم شرح مقلمة مسلم" (اردو) تالیف الشیخ مولانا مفتی سعید احمد بالهوری الحنفی ، استاذ الحديث بدارالعلوم دیوبند ، فرغ من تالیفه فی العاشر من ربیع سنة ١٣٠٨ هـ (یہ کتاب کتبہ تعلیماتی کرامی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)
٣٣٧. "کتبہ تعلیماتی کرامی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)
٣٣٦. "استاذ الحديث بدارالعلوم دیوبند ، فرغ من تالیفه فی اول ربیع الأول سنة ١٣٠٥ هـ (یہ کتاب قدیمی کتب خانہ کرامی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

- البارع عبدالمجيد الترمذی ، طبعه هذا الكتاب أول مرة في کراتشي باکستان سنة ۱۴۳۰ھ  
 ۷- ۳۲۷. "منهج الحقيقة في تقدیم الحديث ، بين النظرية والتطبيق" (في مجلد كبير) تالیف الشیخ الفاضل البارع  
 الذکر کیلاتی محمد خلیفہ ، طبعه هذا الكتاب أول مرة في "مطبعة دارالسلام" مصر سنة ۱۴۳۱ھ
۳۲۸. "مقلمة هداية القاری على صحيح البخاری" تالیف الشیخ المحدث الكبير ، الفقیہ  
 الجلیل ، المفتی الاعظم ، العارف بالله (شیخ رالم العروف فی الحديث والسلوك والافتاء) ،  
 العلامہ مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامہ مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ بن الشیخ  
 ملا محمد میر بن الشیخ العلامہ عبداللہ الافغانی ، الحنفی ، المولود فی قریۃ زربوی من اعمال  
 صوابی باکستان يوم اجتماع العبدین ای یوم عیدالفطر و یوم الجمعة المبارکة عند طلوع الفجر  
 اول شوال سنة ۱۴۳۲ھ ، المعنوی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنة ۱۴۳۲ھ
۳۲۹. "فتح المُتّعِم بشرح مقلمة صحيح مسلم" تالیف الشیخ المحدث الكبير ، الفقیہ الجلیل ،  
 المفتی الاعظم ، العارف بالله (شیخ رالم العروف فی الحديث والسلوك والافتاء) ، العلامہ  
 مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامہ مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ بن الشیخ ملا  
 محمد میر بن الشیخ العلامہ عبداللہ الافغانی ، الحنفی ، المولود فی قریۃ زربوی من اعمال صوابی  
 باکستان يوم اجتماع العبدین ای یوم عیدالفطر و یوم الجمعة المبارکة عند طلوع الفجر اول  
 شوال سنة ۱۴۳۲ھ ، المعنوی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنة ۱۴۳۲ھ
۳۵۰. "مقلمة منهاج السنن شرح جامع السنن للإمام الترمذی" تالیف الشیخ المحدث  
 الكبير ، الفقیہ الجلیل ، المفتی الاعظم ، العارف بالله (شیخ رالم العروف فی الحديث والسلوك  
 والافتاء) ، العلامہ مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامہ مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ  
 بن الشیخ ملا محمد میر بن الشیخ العلامہ عبداللہ الافغانی ، الحنفی ، المولود فی قریۃ زربوی من  
 اعمال صوابی باکستان يوم اجتماع العبدین ای یوم عیدالفطر و یوم الجمعة المبارکة عند طلوع  
 الفجر اول شوال سنة ۱۴۳۲ھ ، المعنوی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنة ۱۴۳۲ھ
- اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں تک اصول حدیث کے سلسلہ مفہمائیں میں حضرات علماء احتجاف کی تکن سوچیاں  
 (۳۵۰) تالیفات کا ذکر آچتا ہے جو کہ ایک عظیم ذخیرہ علیہ کے طور پر نظر قارئین بن کر سائے آئے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ بھی اسی نوع کی مزید تالیفات کو شامل سلسلہ نہ ایسا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔
- وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین